65575 ـ حائضہ عورت كے لیے دعا جس كا ثواب حج اور عمرہ كے برابر ہے

سوال

كيا كوئی ايسی دعاء ہے جو رمضان المبارك وغيرہ ميں عورت حالت حيض ميں پڑھے جبكہ اس نے نماز ادا نہ كرنی ہو ميرے خيال ميں اگر وہ يہ دعاء ہر نماز كے وقت ستر بار پڑھے تو اسے حج اور عمرہ كا ثواب حاصل ہوتا ہے، برائے مہربانی آپ مجھے وہ دعاء اور اس كے فوائد بتائيں اور يہ دعاء كس حديث ميں وارد ہے معلومات فراہم كرنے پر آپ كا شكرہ ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہمارے علم ميں تو سنت نبويہ ميں كوئی دعاء ايسی نہيں جو سائلہ بہن نے دريافت كی ہے.

اور كسی بھی شخص كے ليے جائز نہيں كہ وہ كوئی ايسی بات نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كی طرف منسوب كرے جو آپ صلی اللہ عليہ وسلم نے نہيں فرمائی، كيونكہ آپ صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس كسی نے بھی ميرے ذمہ جان بوجھ كر جھوٹ لگايا تو وہ اپنا ٹھكانہ جہنم بنا لے "

صحيح بخاری حديث نمبر (1291) صحيح مسلم حديث نمبر (933).

اور پھر يہ نہيں ہو سكتا كہ انسان جو حديث بھی سنے يا كسی كتاب ميں پڑھے وہ صحيح ہو بلكہ احاديث كی نقل ميں ان كا نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم سے ثبوت ملنا ضروری ہے، اس ليے ہم احاديث ان علماء اور اہل علم سے لينگے جو رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم سے صحيح احاديث نقل كرنے ميں معروف ہيں.

امام مسلم رحمہ اللہ نے صحيح مسلم كے مقدمہ ميں اور امام ابو داود رحمہ اللہ نے سنن ابو داود ميں رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم سے آپ كا يہ فرمان نقل كيا ہے:

" آدمی كو جھوٹ كے ليے اتنا ہی كافی ہے كہ وہ ہر سنی سنائی بات كو بيان كر دے "

مقدمہ صحیح مسلم (5) سنن ابو داود حدیث نمبر (4992) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابو داود میں صحیح قرار دیا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" آدمی عادتا سچی اور جھوٹ دونوں قسم کی باتیں سنتا ہے اس لیے اگر وہ ہر سنی ہوئی بات سنے تو اس نے ایسا بات بتانے میں جھوٹ بولا جو نہیں ہو سکتی " انتہی

دوم:

حائضہ عورت کے لیے اللہ تعالی کا ذکر اور جو چاہے دعاء کرنا جائز ہے، اسے اس سے نہیں روکا گیا، اور وہ قرآن مجید کی تلاوت کر سکتی ہے، جیسا کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا مسلك ہے اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی اسے اختیار کیا ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" حائضہ اور جنبی عورت قرآن کی تلاوت نہ کرے:

اس کی ممانعت (یعنی حائضہ عورت) کو تلاوت کرنے میں مانع کوئی حدیث نہیں کیونکہ اس سلسلہ میں جو حدیث بیان کی جاتی ہے وہ باتفاق علماء حدیث ضعیف ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں حائضہ عوتیں بھی موجود تھیں اور انہیں حیض آتا تھا اگر ان کے لیے نماز کی طرح قرآن مجید کی تلاوت کرنی حرام ہوتی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے بھی بیان فرماتے اور امہات المومنین کو اس کا علم ہوتا.

اور پھر اگر ایسا ہوتا تو یہ بھی منقول ہوتا، اس لیے جب کسی صحابی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی ممانعت بھی منقول ہوتی، لہذا آپ کو علم ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس سے منع نہیں کیا تو آپ کے لیے اسے حرام قرار دینا جائز نہیں، اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں عورتوں کو کثرت سے حیض بھی آتا تھا اس کے باوجود آپ نے منع نہیں فرمایا تو یہ معلوم ہوا کہ یہ حرام نہیں " انتہی مختصرا

دیکھیں: مجموع الفتاوی (26 / 190).

لیکن یہ ہے کہ حائضہ عورت قرآن مجید کو چھو کر نہیں پڑھےگی، یا تو جو اسے حفظ ہے اس میں سے پڑھے، یا پھر دستانے وغیرہ پہن کر قرآن مجید پکڑ کر پڑھے جو قرآن اور اس کے درمیان حائل ہو یعنی کپڑا اور غلاف سے پکڑ کر.

مزید آپ سوال نمبر (2564) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .